سبق 5

کلیسائیں ایمانداروں کو بپتسمہ دیتی ہیں

بہت سال پہلے چین کے ملک میں چینی مسیحی کلیساؤں اور پانی کے بپتسمہ کے متعلق اُن کے نظریات پر گفتگو کر رہے تھے۔ اُن میں سے ایک نے اپنے خیالات کا یوں اظہار کیا۔ کہ کچھ گروہ پورا پانی کے اندر ڈبوتے ہیں، کچھ پانی کے چھینٹے اور کچھ بالکل پانی نہ استعمال کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

مقرر کا مطلب تھا کے پانی نہ استعمال کرنے والے گروہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو کسی قسم کا بپتسمہ نہیں لیتے۔ یہ اُن کے لئے ضروری نہیں ہے۔

پانی کے چھینٹے والا گروہ اُن کلیساؤں کو ظاہر کرتا ہے جو پانی کے چھڑکاؤ کو پانی کے بپتسمہ کی علامت کے طور پر لیتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ کلیسائیں بڑی دلچسپ اور رنگین رسوم مناتی ہیں۔

پورا پانی کے اندر ڈبونے والے گروہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو بپتسمہ کے امیدوار کو پورا پانی کے اندر ڈبوتے ہیں۔ پنٹی کوسٹل اور فل گاسپل کلیسائیں اس گروہ میں شامل ہیں۔

بپتسمہ سے پہلے کسی بھی شخص کے لئے بپتسمہ کے مطلب کو جاننا اور کلیساؤں میں اس کے حکم کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

بپتسمہ ۔ ایک تصویر

اس کا مقصد

اس کی اقسام

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ نئے عہد نامہ میں بپتسمہ کے نظریے کی اہمیت کو سمجھنے میں۔

☆ اپنے لئے پانی کے بپتسمہ کے حکم کو قبول کرنے میں۔

☆ بپتسمہ کی اقسام کو کلام کی روشنی میں دیکھنے میں۔

بپتسمہ ۔ ایک تصویر

مقصد نمبرا: بیان کرنا کہ پانی کا بپتسمہ کس کی علامت یا تصویر ہے

مریم نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے۔ مگر اس نے بہت سے لوگوں کو بپتسمہ

لیتے ہوئے دیکھا ہے۔ تیمتھیُس جو پہلے ہی یہ قدم اٹھا چکا ہے۔ وہ اُس کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ وہ بھی ایسا کرے۔

''مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ہمیں پانی کے نیچے جانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں نہیں چاہتی کے لوگ مجھے بھیگے بالوں سے اوپر اٹھتے ہوئے دیکھیں''۔

''وہ ایسا دیکھنا نہیں چاہتے ہیں'' تیمتھیُس اُس کی ہمت بندھاتا ہے تم نے نہیں دیکھا کہ بپتسمہ کے بعد لوگ کتنے خوش ہوتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ خود کو خداوند یسوع کے ساتھ پاتے ہیں۔ تمام مسیحی اُن کے ساتھ خوشی مناتے ہیں''۔

''مجھے خداوند کی فرمانبرداری کرنی ہے آخر کار مریم رضامند ہو جاتی ہے۔ لیکن ابھی تک مجھے پوری طرح سمجھ نہیں آئی''۔

بپتسمہ کے امیدواروں کی تربیتی کلاس میں شرکت کے بعد تم ایسا کرنا، تیمتھیُس اُس کو یقین دلاتا ہے۔''اور تم بھی شوق سے بپتسمہ لوگی۔

یسوع نے دو فرمان جاری کیے ہیں۔ پانی کا بپتسمہ اور عشائے ربانی یہ دونوں دیدنی طور پر بائبل مقدس کی بڑی سچائیوں کو ظاہر کرتے ہیں فرمان ایک طے شدہ قانون یا ایک با اختیار فیصلہ ہوتا ہے۔ کلیسیائی فرمان کی بنیاد خدا کے کلام کا اختیار ہوتا ہے اس سبق میں ہم پہلے فرمان یعنی پانی کے بپتسمہ پر غور کریں گے۔

پانی کا بپتسمہ دو رخی تصویر پیش کرتا ہے۔ پہلی یہ کہ مسیح ہماری خاطر موا۔

''چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لئے موا۔ اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اٹھا''۔(۱۔کرنتھیوں ۱۵:۳۔۴)

کسی تبدیل شدہ شخص کا پانی کے نیچے جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لئے موا۔

اُس کا پانی کے نیچے رہنا مسیح کے دفن ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ جب ہم پانی سے باہر نکلتے ہیں یہ مسیح کے جی اُٹھنے کی علامت ہے پولُس لکھتا ہے"وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کر دیا گیا اور ہمکو راستباز ٹھہرانے کے لئے جلایا گیا"۔(رومیوں۴:۲۵)

بپتسمہ ہماری گناہ کی غلامی سے رہائی اور مسیح کے ساتھ شراکت کی بھی علامت ہے ایماندار کا بپتسمہ مندرجہ ذیل سچائیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

1 وہ"مسیح کے ساتھ مر گیا"(رومیوں۶:۶) گلتیوں۲:۲۰ بھی ظاہر کرتی ہے کہ ہماری پرانی انسانیت مسیح کے ساتھ مصلوب ہوگئی۔

2 وہ مسیح کے ساتھ دفن ہو گیا (کُلسیوں۲:۱۲) جو ایماندار بپتسمہ پا رہا ہے وہ روحانی طور پر اپنی رسم جنازہ میں شریک ہے۔ پرانی شخصیت کا مر جانا اور دفن ہونا ضروری ہے۔

3 وہ مسیح کے ساتھ جی اٹھا(کُلسیوں۲:۱۲) یسوع نے کہا"چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے"۔(یوحنا۱۴:۱۹)

4 اب وہ نئی زندگی بسر کرتا ہے(رومیوں۶:۴) پولُس کی طرح وہ کہتا ہے کہ اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔(گلتیوں۲:۲۰)

نئی زندگی
(رومیوں ۶:۴)
تصویر۴

مسیح کے ساتھ زندہ ہوگیا
(کلسیوں ۲:۱۲) تصویر۳

مسیح کے ساتھ مرگیا (رومیوں ۶:۶) تصویر۱

مسیح کے ساتھ دفن ہوگیا (کلسیوں ۲:۱۲) تصویر۲

مسیحی بپتسمہ کو اِن الفاظ میں اختصار سے بیان کیا جاسکتا ہے ''اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا''۔ (گلتیوں ۳:۲۷)

مشق

1 خالی جگہ پُر کریں۔

بپتسمہ پانے والے ایماندار کے لئے پانی اس بات کی علامت ہے کہ مسیح ----------------- پانی کے نیچے رہنا اس بات کی علامت ہے کہ مسیح ---------------------- پانی سے باہر آنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ -----------------

2 پانی کا بپتسمہ پرانی زندگی میں پیش آنے والے واقعہ کی بھی علامت ہے اپنے الفاظ میں بیان کریں ------------------------

----

اس کا مقصد

مقصد نمبر ۲: پانی کے بپتسمہ سے متعلق سچائیوں کی اہمیت کی شناخت کرنا۔

شاید بپتسمہ کا تعلق مسیح سے پہلے یہودیوں میں پائی جانے والی رسم کے ساتھ ہے جب کوئی غیر یہودی خدا کی تابعداری کا عہد کرتا تو اُس کو بپتسمہ لینا پڑتا تبدیل شدہ شخص پانی میں کھڑا ہوتا اور ربی اُس کے سامنے موسیٰ کی شریعت سے کلام کی تلاوت کرتا۔ تب وہ تبدیل شدہ شخص پانی میں غوطہ لیتا جو اس بات کی علامت ہوتا تھا کہ وہ پرانی زندگی سے پاک ہوگیا ہے۔ پانی سے باہر آنا اُس کے لئے خدا کے مخصوص کئے ہوئے لوگوں کی حیثیت سے نئی زندگی کی علامت ہوتا تھا۔ اُس کا باہر آنے کا عمل خدا کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو

پیش کرنے کا اظہار ہوتا۔

اب بپتسمہ مقامی کلیسیاء کی رفاقت میں مسیح کو قبول کرنے اور اُس کی پیروی کرنے کیلئے لوگوں کے سامنے گواہی ہے۔ کلیسیائی رہنما جیسے پاسٹر بپتسمہ کی رسم کو ادا کرتا ہے۔ عام طور پر پانی کے بپتسمہ کا تجربہ زندگی میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ تاہم اگر کسی شخص نے حقیقی تبدیلی کے بغیر پانی کا بپتسمہ لیا ہو اور وہ اب اس خالی رسمی بپتسمہ کی بجائے پُرمعنی بپتسمہ کی خواہش کر سکتا ہے۔

بپتسمہ باطنی طور پر مسیح پر ایمان کا ظاہری اظہار ہے۔ یہ مسیحی شاگردیت کا عوامی اقرار ہے۔ جیسا مسیح نے حکم دیا کہ شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو" (متی ۱۹:۲۸)

بائبل مقدس نہیں بتاتی کہ بپتسمہ کی رسم کہاں ہونی چاہیئے ہم کچھ بپتسموں کا ذکر کرتے ہیں ایک جو ساحل سمندر پر ہوا۔ اُس کے لئے ہمیں صاحب اختیار لوگوں سے اجازت لینا پڑی۔ اور سپاہی بندوقیں تانیں مجھے اور مقامی پاسٹر کو بپتسمہ دیتے دیکھتے رہے۔ اُمیدواروں کو پانی کی لہروں کے نیچے جاتے اور باہر آتے اور لوگوں کو خوشی کے گیت گاتے دیکھ کر وہ

حیران ہوئے۔ اُنہوں نے پوچھا یہ کس قسم کی رسم ہے؟ اس طرح ایمانداروں کے لئے راہ کُھل گئی کہ وہ اپنی نجات اور مسیح کی پیروی میں بپتسمہ کی گواہی دیں۔

اس سے بالاتر کہ بپتسمہ گرجا گھر کے حوض میں، دریا میں یا ندی میں ہوتا ہے۔ بپتسمہ کی روحانی اہمیت بنیادی ہے۔

مشق

3 کون سے بیانات درست ہیں۔

الف: مسیح کے ساتھ میری وفاداری مسیح کے حکموں کی فرمانبرداری سے ظاہر ہوتی ہے۔

ب: پانی کا بپتسمہ باطنی طور پر مسیح پر اعتقاد، مسیح کو شخصی نجات دہندہ قبول کرنے کا ظاہری نشان ہے۔

ج: بپتسمہ لینا میرے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ ہماری خاندانی رسم ہے۔

د: میں کھلے عام مسیح کا اقرار کرنے کے لئے تیار ہوں کہ دنیا جان جائے کہ میں نے مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کرلیا ہے۔

ر: بپتسمہ مفید ہے لیکن مسیحیوں کے لئے اختیاری ہے۔

اس کی اقسام

مقصد نمبر۳: پنٹی کوسٹل کلیسیاؤں میں رائج بپتسمہ کی اقسام۔

یوحنا کا بپتسمہ

دریائے یردن کے کنارے صحرا میں ایک نبی جس کا نام یوحنا تھا، نے توبہ کی منادی کی (لوقا ۳:۱۔۱۵)

اُس نے کہا" اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور بپتسمہ لو تو خدا تمھارے گناہوں کو معاف کرے گا"۔ بہت سارے لوگ جن میں محصول لینے والے اور سپاہی بھی شامل تھے یوحنا کی منادی سُن کر اُس کے پاس بپتسمہ لینے آئے۔ یوحنا کا بپتسمہ توبہ کا بپتسمہ مانا جاتا ہے۔

(اعمال ۱۹:۴)

پھر ایک دن یسوع ظاہر ہوا اور اُس نے بھی بپتسمہ لینے کو کہا یوحنا انکار کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یسوع کون ہے۔ وہ خدا کا بیٹا ہے اُس میں کوئی گناہ نہ تھا۔ اس لئے اُس کو توبہ اور بپتسمہ کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن یسوع نے یوحنا کو بتایا کہ اُس نے خدا کی راست بازی کو پورا کرنا ہے تو یوحنا یسوع کو بپتسمہ دینے کے لئے رضامند ہوگیا۔ (متی ۳:۱۳۔۱۵)

"اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں"۔ (متی ۳:۱۶۔۱۷)

اس طرح یسوع اپنے آپ کو گناہ گار انسان کے طور پر ظاہر کرتا ہے اور ہم سب کیلئے مثال بن جاتا ہے۔

مشق

4 خالی جگہ پُر کریں۔

الف: یوحنا کا بپتسمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا بپتسمہ تھا۔

ب: مسیح کا بپتسمہ مسیح کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کے ساتھ ظاہر کرتا ہے۔

ابتدائی کلیسیاء میں بپتسمہ

یوحنا کا بپتسمہ لوگوں کو مسیحا کیلئے تیار کرنے کے لئے بے مثال خدمت ہے۔ (متی ۳:۱۔۶) یہ گناہوں کا اقرار اور اُن کو ترک کرنے کی علامت ہے۔ مسیح کی موت کے بعد بپتسمہ کے نئے معانی نکل آئے۔ اب جبکہ گناہ اُس کے خون بہانے سے دھل گئے اب ایماندار اُس پوری نجات کے کام کے اظہار کے طور پر بپتسمہ لیتے ہیں۔ دیکھئے (اعمال ۲۲:۱۶؛ ۱۔یوحنا ۱:۷) تاہم بپتسمہ کا پانی گناہوں کو نہیں دھوتا ہے گناہوں سے پاکیزگی یسوع کے بہتے ہوئے لہو کے سبب ہے۔

اِرشادِ اعظم میں (متی ۲۸: ۱۹۔۲۰) مسیح واضح حکم دیتا ہے کہ شاگرد بناؤ۔ وہ اپنے پیروکاروں کو ایسا کرنے کیلئے کہتا ہے۔ ا۔ تمام لوگوں کے پاس جاؤ، ۲۔ اُن کو بپتسمہ دو، ۳۔ اُن کو تعلیم دو۔ ابتدائی کلیسیاء مسیح کی فرمانبرداری کے لئے تبدیل شدہ کو بپتسمہ دیتی۔ ہم پڑھتے ہیں پنتکست کے دن ۳۰۰۰ لوگوں نے بپتسمہ لیا (اعمال ۲: ۴۱) مبشر فلپس نے ایتھوپیا کے افسر کو جب وہ یسوع پر ایمان لے آیا بپتسمہ دیا۔ (اعمال ۸: ۳۶۔۳۸) حننیاہ نامی شخص نے پولُس کو بپتسمہ دیا۔ جو بعد میں رسول بن گیا (اعمال ۹: ۱۸) کرنیلیس جو اطالیانی پلٹن کا صوبہ دار تھا اُس نے اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کے سمیت روح القدس پانے کے بعد پانی کا بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۰: ۴۴۔۴۸)

یورپ میں پولُس کی پہلی خدمت کے دوران لدیہ نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۶: ۱۵) اُس کے بعد رومی داروغہ اور اُس کے خاندان نے بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۶: ۳۲۔۳۴) پھر کرنتھس میں عبادت خانہ کے سردار کرسپس اور اُس کا خاندان یسوع پر ایمان لائے اور اپنے ساتھیوں سمیت بپتسمہ لیا۔ (اعمال ۱۸: ۸)

ان تمام بیانات سے ہم سیکھتے ہیں کہ گناہوں سے توبہ کے لئے اور یسوع پر بطور نجات دہندہ ایمان لانے کے لئے بپتسمہ بہت ضروری ہے ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ تبدیلی کے طور پر پانی کے بپتسمہ کا تجربہ اور روح القدس کا بپتسمہ ایک تجربہ نہیں ہے۔

مشق

5 مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے درست ہیں۔

الف: یوحنا بپتسمہ دینے والا کا بپتسمہ اور آج کل کا بپتسمہ ایک جیسے

معانی رکھتا ہے۔

ب: ابتدائی کلیسیاء کا بپتسمہ مسیح کی فرمانبرداری سے متعلق تھا۔

ج: تبدیلی، پانی کا بپتسمہ، روح القدس کا بپتسمہ ایک ہی تجربہ کی قسمیں ہیں۔

آج بپتسمہ کی شکلیں مختلف ہیں

پنٹی کوسٹل کلیسیائیں ڈبونے کے بپتسمہ پر ایمان رکھتی ہیں (یعنی اُمیدوار کو مکمل پانی میں ڈبونا) یہ نئے عہد کی تعلیم اور عمل کے عین مطابق ہے۔ کچھ کلیسیاؤں نے (شاید بہت عرصہ پہلے پانی کی عدم موجودگی کی وجہ سے) ڈبونے کے بپتسمہ کو چھڑکنے یا پانی ڈالنے کے بپتسمہ میں بدل ڈالا۔ بپتسمہ کی یہ شکل مسیح کی موت، دفن ہونے اور جی اٹھنے کی واضح تصویر پیش نہیں کرتی ہے۔

چند ایک نے ڈبونے کے بپتسمہ پر یقین رکھتے ہوئے یسوع نام کے بپتسمہ کو اپنا لیا ہے۔ کیونکہ اعمال ۲:۳۸ اور اعمال ۱۹:۵ میں یہ ذکر ملتا ہے، شاید یہ یوحنا کے بپتسمہ اور مسیحی بپتسمہ میں امتیاز کیلئے لکھا گیا ہے اس لئے بہت ساری بشارتی کلیسیاؤں نے اس کو اپنے ایمان کا حصہ نہیں بنایا ہے۔ یسوع کا اپنا فرمان کوئی بھی سوال پیچھے نہیں چھوڑتا ہے کہ اُن کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو۔ (متی ۲۸:۱۹)

ایک اور گروہ ہے جو تین دفعہ بپتسمہ دیتا ہے ایک دفعہ باپ کے نام پر، ایک دفعہ بیٹے کے نام اور ایک دفعہ روح القدس کے نام پر، وہ تثلیث کے اقنوم (خدائے ثالوث) ہے ایسا کرتے ہیں۔ لیکن ہم اس کو ضروری نہیں سمجھتے۔ بپتسمہ کا عمل ایک ہی ہے کہ باپ، بیٹا، روح القدس ایک ہیں۔

بچوں کے بپتسمہ کی بھی رسم ہے بچے پر اس ایمان سے پانی چھڑکا جاتا ہے کہ اگر وہ مرجائے تو

وہ آسمان پر جائے گا۔ لیکن بچے نے گناہ نہیں کیا ہے اور نہ ہی اس کو نیک و بد کی پہچان کا علم ہے۔ اُس کو توبہ کی ضرورت نہیں ہے، بہت سارے ایماندار اس کی بجائے بچوں کی خداوند کیلئے مخصوصیت کا انتخاب کرتے ہیں ہم اس کے بارے میں سبق نمبر ۸ میں پڑھیں گے۔

اگر آپ نے پانی کا بپتسمہ نہیں لیا ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ یہ سبق آپ کی یہ دیکھنے میں مدد کرے گا کہ بائبل مقدس بپتسمہ کے متعلق کیا سکھاتی ہے۔ جب آپ خداوند کی بپتسمہ کے ذریعے فرمانبرداری کریں گے۔ برکتیں آپ کا انتظار کرتی ہیں۔

مشق

6 درست بیان کے سامنے دیے گے حرف تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: بچوں پر پانی کا چھڑکاؤ کرنا چاہیئے تا کہ اُن کے گناہ دُھل جائیں۔

ب: بپتسمہ افسوس ناک تجربہ ہے کیونکہ یہ ہمارے گناہ یاد دلاتا ہے۔

ج: مذہبی رسومات ہمیشہ بائبل مقدس کی تعلیمات کے مطابق شاید نہ ہوں۔

د: نجات کے لئے بپتسمہ ضروری ہے۔

ر: ہر ایماندار کو خداوند کی فرمانبرداری کرنے کے لئے بپتسمہ لینا چاہیئے۔

7 خالی جگہ پُر کریں۔

الف: یسوع کا بپتسمہ کے لئے فرمان ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے نام میں بپتسمہ دو۔

ب: ایمانداروں کو پانی کے نیچے کر کے بپتسمہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہلاتا ہے۔

ج: کیوں پنٹی کوسٹل ڈبونے کے بپتسمہ کو عمل میں لاتے ہیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

1 ہمارے لئے موا، دفن ہوا، جی اُٹھا۔

5 الف: غلط۔ ب: درست۔
ج: غلط۔

2 آپ کا جواب، آپ کا جواب اس طرح ہوسکتا ہے۔ جب ہم یسوع کو قبول کرتے ہیں ہماری پُرانی زندگی جاتی رہتی ہے اور ہم اُس میں نئی زندگی پاتے ہیں۔

6 الف: غلط۔ ب: غلط۔
ج: درست
د: غلط۔ پڑھیں یسوع نے اُس شخص سے کیا کہا جس کے پاس بپتسمہ پانے کا موقع نہ تھا۔ (لوقا ۲۳:۴۲۔۴۳)
ر: درست۔

3 الف: درست۔ ب: درست۔
ج: غلط۔ د: درست۔
ر: غلط۔

7 الف: باپ، بیٹا، روح القدس۔

ب: ڈبونا۔

ج: وہ یقین رکھتے ہیں کہ نئے عہد نامہ کی تعلیمات کے مطابق ہے۔

4 الف: توبہ۔ ب: گناہ گار انسان۔

اب آپ پہلے پانچ اسباق کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ آپ اپنی طلباء رپورٹ کے پہلے یونٹ کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ا۔۵ کی دہرائی کریں اور اپنی جوابی کاپی کو پُر کرنے کے لئے طلباء رپورٹ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ تب اپنی جوابی کاپی طلباء رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیے گئے پتہ پر ارسال کریں۔